میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُم فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا ۚ يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا ۚ وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

پیر، 14 صفر، 1438ھ | 14/11/2016 | نمبر: PR16070

ہندو ریاست کے ہاتھوں سات مسلمان سپاہی شہید ہو گئے

اگر اب بھی وقت نہیں آیا کہ بھارتی غرور کو خاک میں ملا کر کشمیر کو آزاد کرایا جائے تو پھر وہ وقت کب آئے گا؟

13 نومبر 2016 کی شب کو لائن آف کنٹرول پر دو طرفہ فائرنگ کے دوران سات پاکستانی سپاہی شہید ہو گئے۔ انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) نے اس واقع کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ، "پچھلی رات بھمبر سیکٹر میں لائن آف کنٹرول پر بھارتی افواج کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی کے نتیجے میں سات سپاہیوں نے شہادت کو گلے لگایا"۔ یقیناً افواج پاکستان کے سپاہیوں اور افسران نے شہادت کو اپنی مرضی سے گلے لگایا کیونکہ وہ صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور شہادت کو ایک بہت بڑا انعام سمجھتے ہیں۔ لیکن فوجی قیادت میں موجود چند غداروں نے انہیں مایوس کیا ہے جن کی قیادت جنرل راحیل شریف کر رہے ہیں جنہوں نے واشنگٹن کے حکم کے سامنے گھٹنے ٹیکتے ہوئے مغرور ہندو ریاست کی مسلسل وحشیانہ جارحیت کے سامنے "تحمل" و "برداشت" کی پالیسی کے نام پر بے عملی کو اختیار کر رکھا ہے۔ یقیناً جنرل راحیل نے بھارت کے حوالے سے ویسا ہی بزدلانہ موقف اختیار کر رکھا ہے جو اس سے قبل کیانی اور مشرف نے امریکہ کے حوالے سے اختیار کر رکھا تھا۔ اس بات میں کوئی شک نہیں کہ دشمن کی جارحیت اور ہماری حدود کی کھلی خلاف ورزی پر تحمل اور بے عملی کی پالیسی صرف اور صرف مزید جارحیت کو ہی دعوت دیتی ہے۔

افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران! اس بات پر پوری توجہ سے غور و فکر کریں کہ تسلسل سے آنے والے امریکی ایجنٹوں کے کمزور رد عمل نے کفار کو آپ کے خلاف کاروائی کرنے کا حوصلہ فراہم کیا ہے۔ جب 2 مئی 2011 کو ایبٹ آباد کے سرجیکل اسٹرائک کے ذریعے آپ کے منہ پر تھپڑ مارا گیا تھا تو کفار کا حوصلہ آپ کے خلاف بڑھ گیا کیونکہ آپ کی قیادت میں موجود غداروں نے پاگلوں کی طرح آپ کے آگے پیچھے بھاگ کر آپ کے غصے کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کی جبکہ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ آپ کو متحرک کیا جاتا اور ایسا منہ توڑ جواب دیا جاتا کہ دشمن کے شیاطین بھی اس کا ساتھ چھوڑ کر بھاگ جاتے۔ کسی بھرپور رد عمل کے نہ آنے پر اوباما نے فخر سے اعلان کیا کہ ضرورت پڑنے پر وہ آئیدہ بھی ایسا آپریشن کرے گا بلکہ بزدل ہندو نے آپ کے سامنے سر اٹھانے کی کوشش کی، جبکہ آپ مسلمانوں کی سب سے طاقتور فوج ہیں۔ 4 مئی 2011 کو اس وقت کے بھارتی آرمی چیف جنرل وی کے سنگھ نے کہا کہ، "جب بھی ضرورت پڑی تو تمام تینوں شعبے (آرمی، بحریہ اور فضائیہ) اس قسم کے آپریشن کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں"۔ لہٰذا جو باتیں بالکل واضح ہیں ان میں بے وقوفی کا مظاہرہ مت کریں۔ جنرل راحیل اور ان کے ساتھی اس وجہ سے تحمل و برداشت کا مظاہرہ نہیں کر رہے کہ ان کے ہاتھ نواز شریف نے باندھ رکھیں ہیں، ایسا بالکل بھی نہیں ہے۔ انہوں نے بھی اپنے ہاتھ غلامی میں اسی آقا کے سامنے خود باندھ رکھیں ہیں جن کے سامنے نواز شریف نے ہاتھ باندھ رکھیں ہیں اور اس سے قبل کیانی اور مشرف نے بھی باندھ رکھے تھے۔ نواز شریف اور جنرل راحیل دونوں واشنگٹن کے کہنے پر مسلسل وحشیانہ جارحیت کے باوجود بھارت کے خلاف خاموشی سے بیٹھے ہیں جبکہ آپ کا صرف ایک بھرپور حملہ دشمن کے چیتھڑے اڑا کر رکھ دے گا جس کے لیے یہ دنیا ہی سب کچھ ہے۔

افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران! کب تک آپ اپنے دشمن کے سامنے ذلت و رسوائی کے اس سلسلے کو اسی طرح چلتا رہنے کی اجازت دیتے رہیں گے جبکہ حزب التحریر نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے آپ سے نصرۃ مانگ رہی ہے تا کہ ہمارے دشمن ذلیل ہو کر پسپا ہوں؟ آپ انصار مدینہ رضی اللہ عنہم کے قابل و بہادر جنگجوؤں کے وارث ہیں جنہوں نے اسلام کی ایک ریاست و آئین کی صورت میں حکمرانی کے قیام کے لیے رسول اللہ ﷺ کو نصرۃ فراہم کی تھی۔ آج حقیقی تبدیلی لانے کی ذمہ داری آپ پر عائد ہوتی ہے اور آپ کے سوا کوئی نہیں جس کی پاس حقیقی تبدیلی لانے کی صلاحیت ہو جس کا یہ امت بہت عرصے سے انتظار کر رہی ہے۔ اب آپ پر لازم ہے کہ آپ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرہ فراہم کریں جو اپنے امیر، مشہور فقیہ اور سیاستدان، شیخ عطا بن خلیل ابو الرشتہ کی قیادت میں اس کے قیام کے لیے انتھک جدوجہد کر رہی ہے۔ صرف خلافت کا قیام ہی امت کو اس کا صحیح مقام دلائے گا اور حقیقی خوشیاں منانے کا موقع فراہم کرے گا۔

وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ * بِنَصْرِ اللَّهِ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ * وَعْدَ اللَّهِ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ وَعْدَهُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

"اس روز مسلمان شادمان ہوں گے۔ اللہ کی مدد سے، وہ جس کی چاہتا ہے مدد کرتا ہے۔ اصل غالب و مہربان وہی ہے۔ اللہ کا وعدہ ہے، اللہ تعالیٰ اپنے کے خلاف نہیں کرتا لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے"(الروم:6 4)

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس